سوال

(556)سب سے بیٹے کے نام پر کنیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائزکہ جس شخص کا نام محمد ہواسے اے ابو محمد!کہہ کر بلائیں حالانکہ اس کی کوئی اولاد نہ ہو بلکہ وہ شادی شدہ ہی نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد یا عورت کی کنیت اولاد کے بغیر بھی جائز ہے بلکہ کسی ادنی سے تعلق کی بنیاد پر بھی کنیت جائز ہے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ کی کنیت اس بلی کی وجہ سے تھی ،جسے انہوں نے اٹھایا ہوا تھا ۔ غیر شادی نوجوانوں کی اس باپ وغیرہ کے نام پر کنیت رکھنا جائز ہے لیکن افضل یہ ہے کہ سچ ہی اختیار کیا جائے اور بڑے بیٹے کے نام پر کنیت رکھی جائے ، اسی طرح عورت کے بارے میں بھی یہی کہا جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیت ام عبداللہ رکھی تھی اور یہ کنیت آپ کے بھانجے عبداللہ بن زبیر کے نام پر تھی ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص424

محدث فتویٰ